

کتابِ دانیال — نمبر ایک سو تین

گشودن نبوت: درکِ کاربردِ سه گانہ چارچوبِ های نبوی

Jeff Pippenger

2024-02-29

ما در حال بررسی کاربردهای سه گانہ نبوت بوده ایم. این کار را بدان منظور انجام می دهیم که روشن سازیم هنگامی که خداوند با فروپاشی اتحاد جماهیر شوروی در «زمانِ آخر» در سال ۱۹۸۹، شش آیه پایانی دانیال یازده را مهرگشایی کرد، «افزایش معرفت» ی پدید آمد که قرار بود آن نسل از قوم خدا را بیازماید.

و او گفت: ای دانیال، راه خود را پیش گیر، زیرا این سخنان تا زمانِ آخر بسته و مهر شده است. بسیاری پاک خواهند شد، سفید خواهند گردید، و آزموده خواهند شد؛ اما شیران به شرارت خواهند ورزید؛ و هیچ یک از شیران نخواهند فهمید؛ لیکن دانایان خواهند فهمید. دانیال 12:9، 10.

هرگاه حقیقتی به وسیله شیر سبط یهودا مهرگشایی شود، شیطان می کوشد تا در برابر آن پیام مقاومت کند. مقاومتی که در برابر حقایق آشکار شده در آن آیات پایانی دانیال یازده صورت گرفت، مطالعه ای عمیق تر درباره حقایق مرتبط با آن آیات را ضروری ساخت، تا دفاعی تقدیس شده در برابر خطاهایی که برای تضعیف حقایق مکشوف پیشنهاد می شدند، پابرجا نماند. یکی از اصولی که در میانه آن مباحثه آشکار شد، کاربرد سه گانہ نبوت بود. این اصل نخست در ارتباط با ضرورت درست بودن در این که «قربانی دائمی» در کتاب دانیال نماینده چه چیزی بود (بت پرستی)، و نیز تاریخ صحیح مرتبط با «برداشته شدن قربانی دائمی» (۵۰۸ میلادی)، شناخته شد.

شناخت سه قدرت ویرانگر به عنوان چارچوب نبوت، که با چارچوب نبوی میلری ها یعنی دو قدرت ویرانگر نخست، و نیز با شناسایی «قربانی دائمی» از سوی میلری ها به عنوان بت پرستی، همسو بود، تاریخی را فراهم آورد که با شش آیه پایانی دانیال یازده سازگار بود، چنان که خواهر وایت گفته بود که باید چنین باشد. از این رو، مقاومت در برابر دانش از مهرگشوده شده در زمان آخر در سال 1989، نور بیشتری پدید آورد، زیرا دانش افزون شد؛ و همچنین قواعد مشخصی را برای حرکت فرشته سوم شناسایی کرد که با تکامل برخی قواعد نبوی، که ویلیام میلر آن ها را در حرکت فرشته اول گرد آورده و به کار گرفته بود، همسو بود.

هم تین روموں کے ثلاثی اطلاق، بابل کے تین سقوط، اور تین ایلپاہوں پر غور کر چکے ہیں، اور اب ان تین قاصدوں پر گفتگو کر رہے ہیں جو عہد کے قاصد کے لیے راہ تیار کرتے ہیں۔ ہم تین روموں کے درمیان، بابل کے تین سقوط کے ساتھ، ایک قریبی تداخل اور مماثلت کی نشان دہی کر چکے ہیں، اور اسی طرح تین ایلپاہوں اور ان تین قاصدوں کے ساتھ بھی ایک گہری مماثلت پائی جاتی ہے جو راہ تیار کرتے ہیں۔ آخری ایام میں ولیم ملر اور فیوچر فار امریکہ، دونوں، تیسرے ایلپاہ اور نیز اُس تیسرے قاصد کی نمائندگی کرتے ہیں جو راہ تیار کرتا ہے۔ یسوع ہمیشہ کسی چیز کے آغاز کے ذریعے اُس کے انجام کو واضح کرتا ہے، اور پہلے فرشتے کی تحریک تیسرے فرشتے کی تحریک کے متوازی ہے۔

«خداوند پیام های مکاشفہ ۱۴ را در جایگاه خود در سلسلہ نبوت قرار داده است، و کار آنها تا پایان تاریخ این زمین نباید متوقف شود. پیام های فرشته اول و دوم هنوز برای این زمان حقیقت اند، و باید به موازات این پیامی که در پی می آید پیش روند. فرشته سوم هشدار خود را با صدایی بلند اعلام می کند. یوحنا گفت: "بعد از این امور، فرشته ای دیگر را دیدم که از آسمان نازل می شد و قدرتی عظیم داشت، و زمین از جلال او منور شد." در این روشنائی، نور هر سه پیام با هم

درآمیخته است.» The 1888 Materials, 803, 804.

جنبش فرشتہ اول و دوم، به رهبری ویلیام میلر انجام شد. خواهر وایت، میلر را «پیام آور برگزیده» معرفی می کند.

«ویلیام میلر پادشاهی شیطان را به آشوب افکنده بود، و آن دشمن اعظم نه تنها می کوشید اثر این پیام را خنثی سازد، بلکه خود پیام آور را نیز نابود کند.» روح نبوت، جلد ۴، ص. ۲۱۹.

او نیز تصریح می کند که میلر به واسطه هر دو شخصیت ایلینا و یحیی تعمیددهنده نمونه وار پیش نمایی شده بود.

«هزاران نفر به پذیرش حقیقتی که ویلیام میلر موعظه می کرد، رهنمون شدند، و خادمان خدا در روح و قوت ایلینا برانگیخته شدند تا این پیام را اعلام کنند. همچون یحیی، پیشاھنگ عیسی، آنان که این پیام خطیر را موعظه می کردند، خود را ناگزیر می دیدند که تبر را بر ریشه درخت نهند و مردم را فراخوانند تا ثمراتی شایسته توبه به بار آورند.» Early Writings, 233.

یوحنا تعمیددهنده، که به گفته عیسی همان ایلینا دوم بود، همچنین نخستین رسولی بود که می بایست راه را برای رسول عهد مهیا سازد. بنابراین آشکار است که جنبش فرشتہ سوم نیز «رسولی برگزیده» خواهد داشت. آن رسول را ایلینا، یوحنا تعمیددهنده و ویلیام میلر به صورت نمونه پیش نگاری کرده اند. این دو رسول برگزیده، همراه با میلر، نمایانگر آغاز و پایان جنبش سه فرشتہ مکاشفه چهارده هستند، و بدین سان، با هم، هم ایلینا سوم را نمایندگی می کنند و هم رسول سوم را که باید راه را برای رسول عهد مهیا سازد.

ردّ رسالة الرسول المختار، سواء في البداية أو في النهاية، هو موت، ورسالة Future for America قائمة على التطبيق النبوي لعبارة «سُطراً على سطر»، وهي المنهجية الخاصة بالمطر المتأخر. ومن خلال تطبيق «سُطراً على سطر» يتبين أن الحركة الملائرية كانت نموذجاً مسبقاً لحركة Future for America ومن معالم تاريخ الملائيين وليم ميلر، «الرسول المختار». وردّ ذلك المَعْلَم هو ردّ للرسالة؛ وهكذا يثبت، من خلال بداية الأدفنتية ونهايتها، أن رفض الرسول هو أيضاً رفض للرسالة، لأن الرسالة تُعرّف رسولاً مختاراً. ولذلك، فإن رفض الرسالة هو رفض للرسول، وبالعكس. فبدون راقص لا تكون رقصة.

”مجھے مسیح کی پہلی آمد کی منادی کی طرف پھر متوجہ کیا گیا۔ یوحنا کو ایلینا کی روح اور قدرت میں بھیجا گیا تاکہ یسوع کی راہ تیار کرے۔ جنہوں نے یوحنا کی گواہی کو رد کیا، وہ یسوع کی تعلیمات سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اُس کے آنے کی پیشین گوئی کرنے والے پیغام کے خلاف اُن کی مخالفت نے انہیں ایسی حالت میں لا کھڑا کیا کہ وہ اس مضبوط ترین ثبوت کو آسانی سے قبول نہ کر سکے کہ وہی مسیحا تھا۔ شیطان نے اُن لوگوں کو، جنہوں نے یوحنا کے پیغام کو رد کیا تھا، مزید آگے بڑھایا تاکہ وہ مسیح کو بھی رد کریں اور اُسے مصلوب کریں۔ ایسا کر کے انہوں نے اپنے آپ کو وہاں پہنچا دیا جہاں وہ پنتیکست کے دن کی اُس برکت کو قبول نہ کر سکتے تھے، جو انہیں آسمانی مقدس میں داخل ہونے کی راہ سکھاتی۔ بیکل کے پردہ کا پھٹ جانا اس بات کو ظاہر کرتا تھا کہ یہودی قربانیاں اور رسوم اب مزید قبول نہ کی جائیں گی۔ عظیم قربانی پیش کی جا چکی تھی اور قبول کر لی گئی تھی، اور وہ روح القدس جو پنتیکست کے دن نازل ہوا، اُس نے شاگردوں کے ذہنوں کو زمینی مقدس سے آسمانی مقدس کی طرف منتقل کر دیا، جہاں یسوع اپنے ہی خون کے وسیلہ سے داخل ہوا تھا تاکہ اپنے شاگردوں پر اپنے کفارے کے فوائد نازل کرے۔ لیکن یہودی مکمل تاریکی میں چھوڑ دیے گئے۔ نجات کے منصوبہ کے بارے میں وہ ساری روشنی، جو انہیں حاصل ہو سکتی تھی، اُن سے جاتی رہی، اور وہ اب بھی اپنی بے فائدہ قربانیوں اور نذرانوں پر بھروسا کرتے رہے۔ آسمانی مقدس نے زمینی مقدس کی جگہ لے لی تھی، مگر انہیں اس تبدیلی کا کوئی علم نہ

تھا۔ لہٰذا وہ مقدس مقام میں مسیح کی شفاعت سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔

”بہت سے لوگ یہودیوں کے اُس طرز عمل کو، جس میں اُنہوں نے مسیح کو رد کیا اور مصلوب کیا، دہشت کے ساتھ دیکھتے ہیں؛ اور جب وہ اُس کے نہایت رسوا کن سلوک کی تاریخ پڑھتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اُس سے محبت کرتے ہیں، اور اگر وہ اُس زمانہ میں ہوتے تو نہ پطرس کی مانند اُس کا انکار کرتے اور نہ یہودیوں کی طرح اُس کو مصلوب کرتے۔ لیکن خدا، جو سب کے دلوں کو پڑھتا ہے، اُس محبت کو، جس کا وہ دعویٰ کرتے تھے کہ وہ یسوع کے لیے رکھتے ہیں، آزمائش میں لے آیا ہے۔ سارے آسمان نے پہلے فرشتہ کے پیغام کے قبول کیے جانے کو نہایت گہری دل چسپی سے دیکھا۔ لیکن بہت سے ایسے لوگ، جو یسوع سے محبت کرنے کا دعویٰ کرتے تھے، اور صلیب کی کہانی پڑھتے وقت آنسو بہاتے تھے، اُس کی آمد کی خوش خبری کا مذاق اڑانے لگے۔ پیغام کو خوشی سے قبول کرنے کے بجائے، اُنہوں نے اعلان کیا کہ یہ ایک فریب ہے۔ اُنہوں نے اُن لوگوں سے عداوت رکھی جو اُس کے ظہور سے محبت رکھتے تھے، اور اُنہیں کلیسیاؤں سے باہر نکال دیا۔ جنہوں نے پہلے پیغام کو رد کیا، وہ دوسرے سے فائدہ نہ اٹھا سکے؛ نہ ہی اُنہیں نصف شب کی للکار سے کوئی فائدہ پہنچا، جو انہیں اس کے لیے تیار کرنے والی تھی کہ وہ ایمان کے ذریعے یسوع کے ساتھ آسمانی مقدس مقام کے انتہائی مقدس مقام میں داخل ہوں۔ اور پہلے دو پیغامات کو رد کر کے، اُنہوں نے اپنی سمجھ کو ایسا تاریک کر لیا ہے کہ وہ تیسرے فرشتہ کے پیغام میں کوئی نور نہیں دیکھ سکتے، جو انتہائی مقدس مقام تک پہنچنے کی راہ دکھاتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ جس طرح یہودیوں نے یسوع کو مصلوب کیا، اسی طرح رسمی کلیسیاؤں نے ان پیغامات کو مصلوب کیا ہے، اور اس لیے انہیں انتہائی مقدس مقام کی راہ کا کوئی علم نہیں، اور نہ وہ وہاں یسوع کی شفاعت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہودیوں کی مانند، جو اپنی بے فائدہ قربانیاں پیش کرتے تھے، یہ بھی اپنی بے فائدہ دعائیں اُس حجرہ کی طرف چڑھاتے ہیں جسے یسوع چھوڑ چکا ہے؛ اور شیطان، جو اس فریب سے خوش ہے، ایک مذہبی صورت اختیار کر لیتا ہے، اور نام کے مسیحیوں کے اذہان کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے، اور اپنی قدرت، اپنی نشانوں، اور جھوٹے عجائب کے ذریعے عمل کرتا ہے تاکہ انہیں اپنے پھندے میں جکڑ دے۔“ Early Writings, 259-261

آنان کہ «شہادتِ یوحنا را رد کردند، از تعالیم عیسیٰ بھرہ مند نشدند»، و آنان کہ «پیام نخست را رد کردند، نمی‌توانستند از پیام دوم بھرہ مند شوند؛ و نیز از فریادِ نیمہ شب بھرہ ای نبردند.» خدمتِ یوحنا پیش از تعمید مسیح بود، کہ اندکی پس از آن، در آغاز خدمتِ خویش، ہیکل را تطہیر کرد۔ خدمتِ میلر برای این آمادہ می‌ساخت کہ مسیح، ہنگامی کہ در ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴ ناگهان آمد، پسرانِ لاوی را تطہیر کند۔ در ہر یک از آن دو شاہد، رد کردنِ پیام‌آوری کہ راہ را مہیا می‌سازد، معادل مرگ است۔

پاک سازی و تطہیری کہ مسیح در کار خویش بہ عنوان رسول عہد بہ انجام رسانید، بہ این منظور بود کہ قومی را برانگیزد تا کار رساندنِ پیامِ نجات بہ جہان را بہ انجام رسانند۔ این کار پیشاپیش آن دورہ زمانی بہ انجام می‌رسد کہ نمایانگر آغاز داوریِ اجرایی است۔ ویرانی اورشلیم در تاریخ شاگردان، نمایندہ داوریِ اجرایی است، و آدونتیسزم از مسئولیتِ خود برای انجام آن کار روی گرداند، اما خداوند کوشیدہ بود آنان را گرد آورد۔ او قوم خود را ہدایت کردہ بود تا نمودار 1850 را بہ عنوان بازنمایی گرافیکیِ پیامی کہ می‌توانستند بہ جہان حمل کنند، منتشر سازند۔

«خدا کی مرضی یہ نہ تھی کہ اسرائیل چالیس برس تک بیابان میں آوارہ گردی کرتا رہے؛ اُس کی خواہش تھی کہ اُنہیں سیدھا کنعان کی سرزمین میں لے جائے اور وہاں انہیں ایک مقدس اور خوش حال قوم کے طور پر قائم کرے۔ لیکن ”وہ بے ایمانی کے سبب اندر نہ جا سکے۔“ عبرانیوں 3:19۔ اُن کی برگشتگی اور ارتداد کے باعث وہ بیابان میں ہلاک ہوئے، اور موعودہ ملک میں داخل ہونے کے لیے دوسرے کھڑے کیے گئے۔ اسی طرح، خدا کی مرضی یہ نہ تھی کہ مسیح کی آمد اس قدر طویل مدت تک مؤخر ہو اور اُس کی قوم گناہ اور غم کی اس دنیا میں اتنے برس تک باقی رہے۔ لیکن بے ایمانی نے انہیں خدا سے جدا کر دیا۔ چونکہ اُنہوں نے اُس کام کو کرنے سے انکار کیا جو اُس نے اُن کے

لیے مقرر کیا تھا، اس لیے پیغام کی منادی کے لیے دوسرے کھڑے کیے گئے۔ دنیا پر رحم کرتے ہوئے، یسوع اپنی آمد میں تاخیر کرتا ہے، تاکہ گنہگاروں کو موقع ملے کہ وہ تنبیہ سنیں اور اس میں پناہ پائیں، پیشتر اس کے کہ خدا کا غضب اُنڈیل دیا جائے۔» دی گریٹ کانٹروورسی، 458.

اگر ادونتیسم فقط بر ایمان خود استوار می ماند، «کار ایشان به انجام رسیده بود.»

«اگر ادونتیسم ها پس از نومیدی عظیم سال ۱۸۴۴، ایمان خود را استوار نگاه می داشتند و در تدبیر گشاینده خدا به گونه ای متحد پیش می رفتند، پیام فرشته سوم را پذیرفته، و آن را در قدرت روح القدس به جهان اعلام می کردند، نجات خدا را می دیدند، خداوند همراه با تلاش های ایشان به گونه ای عظیم عمل می کرد، کار به انجام می رسید، و مسیح پیش از این آمده بود تا قوم خود را برای پاداششان بپذیرد. اما در دوره شک و عدم اطمینانی که در پی آن نومیدی آمد، بسیاری از ایمانداران ادونت ایمان خود را وانهادند.... بدین سان کار به تأخیر افتاد، و جهان در تاریکی واگذاشته شد. اگر تمام بدنه ادونتیس بر احکام خدا و ایمان عیسی متحد می شد، تاریخ ما تا چه اندازه به گونه ای گسترده متفاوت می بود!» Evangelism, 695.

در بهار سال ۱۸۴۴، رسول عهد، جنبش میلری ها را تطهیر کرد، و سپس در پاییز، پیام فرشته سوم را آورد. میلر، پیام او، و جنبشی که نمایندگی می کرد، مثل ده باکره را به انجام رسانده بود. در اجتماع اردویی اکستر، نیوهمپشایر، پیام فریاد نیمه شب رسید و در مدت دو ماه کوتاه آشکار شد که کدامیک از باکرگان روغن داشتند. آن دو طبقه ظاهر شدند، و فرشته سوم با پیامی در دستش آمد که می بایست خورده شود، اما باکرگان حکیم در «دوره شک و عدم یقین»، «ایمان خود را واگذار کردند».

«د شک او بپاوری دوره» د هغه د مرگ پر مهال د شاگردانو له خوا تمثیل شوې وه، خو په درېیمه ورځ هغه خپلو شاگردانو ته د خپل قیامت پیغام پرانیستل پیل کړل، او هغوی خپله «ایمان پرېښود». د لومړۍ او دویمې فرېښتې د پیغامونو د خوځښت د هوښیارو پېغلو لپاره د شک او بپاوری دوره نږدې درې کاله روانه وه، تر هغه چې رب خور وای ته ښکاره کړه چې هغه یو ځل بیا د خپل قوم د پاتې شونو د راتلولو لپاره خپل لاس غځولی و. هغه خپل قوم رهبري کړ چې خپل د خپرونو کار پیل کړي او د حقوق دویم لوح تولید کړي، خو «د ادونت ډېر مؤمنان له خپل ایمانه واوښتل.... په دې توګه کار وځنډېد، او نړۍ په تیاره کې پرېښوول شوه.»

در سال ۱۸۴۹، ویلیام میلر، پیام آور برگزیده پیام فرشته اول و دوم، به خاک سپرده شد. اگر باکره های دانای ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴ «ایمان خود را استوار نگاه می داشتند و در گشایش مشیت خدا به اتفاق پیش می رفتند»، خداوند پیام آور دیگری را در روح و قوت ایلیا برمی انگيخت. اما در عوض، «آمدن مسیح» «به تأخیر افتاد و قوم او» «به همان گونه» که اسرائیل باستان، «سال های بسیار» در این جهان گناه و اندوه «باقی می ماندند.»

یک صد و بیست و شش سال پس از شورش ۱۸۶۳، خداوند پیام آور برگزیده فرشته سوم را برانگیخت. کار او هم این بود که راه را برای آنکه رسول عهد ناگهان به هیکل خود بیاید و در خلال صحنه های پایانی داوری تحقیقی با یک صد و چهل و چهار هزار نفر به رابطه ای عهدی درآید، آماده سازد؛ و نیز این بود که پیامی ارائه کند که با اتحاد سه گانه اخاب، ایزابل و انبیای او در دوره داوری اجرایی، که با قانون یکشنبه در شرف وقوع آغاز می شود، روبه رو گردد.

سومین پیام آوری که راه را مهیا می سازد، نمایانگر یک کار، یک پیام، یک پیام آور و یک جنبش در خلال صحنه های پایانی داوری تحقیقی است. سومین ایلیا نمایانگر یک کار، یک پیام، یک پیام آور و یک جنبش در خلال صحنه های پایانی داوری اجرایی است. پیام آن پیام آوری که راه را مهیا می سازد، و پیام ایلیا، همان پیام سومین سه وای مذکور در مکاشفه، باب های هشت تا یازده، است.

در تاریخی که به وسیله آن پیام‌آوری که راه را مهیا می‌سازد نمایانده شده است، پیام‌وای سوم، بیانگر آن شیپور است که ادونتیسزم لائودیکه را فرا می‌خواند تا «از من زر آزموده‌شده در آتش بخری تا دولتمند شوی؛ و جامه‌های سفید تا پوشیده شوی و رسوایی عربانی تو ظاهر نگردد؛ و چشمان خود را به سرمه چشم تدهین کن تا بینا شوی.» این پیام محبت خداست که تعدیات قوم خدا را به ایشان نشان می‌دهد، زیرا «هر که را» او محبت می‌نماید، «توبیخ و تأدیب» می‌کند. این پیام عدالت مسیح است که آدمیان را فرا می‌خواند تا سیرت او را بپذیرند، سیرتی که در دوره زمانی‌ای متجلی می‌شود که در آن، رسول عهد در حال به انجام رساندن کار تطهیر هیکل نفس است؛ و از این‌رو، او کسانی را که محبت می‌نماید فرا می‌خواند تا سیرت او را ظاهر سازند و «پس غیور باش و توبه کن»، زیرا او «بر» در این تدبیر الهی «ایستاده» است، تدبیری که نمایانگر بسته‌شدن زمان امتحان است، جایی که «لائودیکه‌ای ادونتیسزم را از» «دهان» خود «قی‌خواهم کرد.» آن «در» تدبیری همان دری است که او «می‌گشاید و هیچ‌کس نمی‌بندد؛ و می‌بندد و هیچ‌کس نمی‌گشاید.»

تناقضی ظاهری وجود دارد که با به‌کارگیری «حکم بر حکم» حل می‌شود، اما بسیاری حتی ممکن است این تناقض ظاهری را نیز تشخیص ندهند. هنگامی که این تناقض حل شود، بر انتقال از داوری تحقیقی به داوری اجرایی که در قانون یکشنبه قریب‌الوقوع رخ می‌دهد، روشنی بیشتری می‌افزاید. این امر با پذیرفتن این حقیقت حل می‌شود که پنتیکاست نمونه قانون یکشنبه قریب‌الوقوع در ایالات متحده است. برای آنکه بررسی خود را درباره پیام‌آور سوم که به‌عنوان نمادی در داوری تحقیقی راه را مهیا می‌سازد، در تقابل با ایلپای سوم که نمادی از داوری اجرایی است، به پایان برسانیم، به این تناقض ظاهری خواهیم پرداخت.

هم اس مطالعه کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

«فرشته‌ای که در اعلان پیام فرشته سوم با او متحد می‌شود، باید تمام زمین را با جلال خویش روشن سازد. در اینجا کاری با گستره‌ای جهانی و قدرتی بی‌سابقه پیشگویی شده است. جنبش ادونتی ۱۸۴۰-۴۴ ظهوری پر جلال از قدرت خدا بود؛ پیام فرشته اول به هر ایستگاه بشارتی در جهان رسانده شد، و در برخی کشورها عظیم‌ترین علاقه‌مندی دینی پدید آمد که از زمان اصلاحات قرن شانزدهم تاکنون در هیچ سرزمینی دیده شده بود؛ اما همه اینها به وسیله آن جنبش عظیم، تحت آخرین هشدار فرشته سوم، پشت سر گذاشته خواهد شد.»

«این کار مشابه کار روز پنتیکاست خواهد بود. چنان‌که «باران اول» در ریزش روح‌القدس در آغاز انجیل عطا شد تا موجب رویش بذر گران‌بها گردد، همچنین «باران آخر» در پایان آن عطا خواهد شد تا محصول برای درو رسیدگی یابد. «آنگاه خواهیم دانست، اگر در پی شناختن خداوند باشیم: طلوع او چون صبح آماده است؛ و او نزد ما همچون باران خواهد آمد، مانند باران آخر و باران اول بر زمین.» هوشع ۶:۳. «پس ای فرزندان صهیون، شادمان باشید و در یهوه خدای خود وجد کنید؛ زیرا او باران اول را به اندازه به شما داده است، و برای شما باران را فرو خواهد فرستاد، باران اول و باران آخر را.» یوئیل ۲:۲۳. «در ایام آخر، خدا می‌گوید، از روح خود بر تمامی بشر خواهم ریخت.» «و واقع خواهد شد که هر که نام خداوند را بخواند، نجات خواهد یافت.» اعمال ۲:۱۷، ۲۱.

«کار عظیم انجیل نباید با ظهوری کمتر از قدرت خدا نسبت به آنچه آغاز آن را ممتاز ساخت، به پایان رسد. نبوت‌هایی که در ریزش باران اول در آغاز انجیل تحقق یافتند، بار دیگر در باران آخر هنگام اختتام آن تحقق خواهند یافت. اینک همان «اوقات تازگی» است که رسول پطرس بدان چشم دوخته بود، آنگاه که گفت: «پس توبه کنید و بازگشت نمایید تا گناهان شما محو گردد، چونکه اوقات تازگی از حضور خداوند فرا رسد؛ و او عیسی را خواهد فرستاد.» اعمال ۳:۱۹، ۲۰. «نبرد عظیم، ۶۱۱.